السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے پاس نصاب کے مطابق سونا ہے اوراسے قریبا پانچ سال بعدیہ علم ہواکہ اس پرزکوٰۃ واجب ہے اوراب وہ اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتی ہے لیکن اس سونے کے علاوہ اس کے پاس اورکچھ نہیں ہے، لہذا سوال یہ ہے کہ وہ گزشتہ پانچ سالوں کی زکوٰۃ کے حوالہ سے کیا کرے؟ کیا کچھ سونابیچ کرزکوٰۃ ادا کردے یا کیا کرے؟ اورآئندہ سالوں میں وہ کیا کرے؟ اگروہ اس سونے کی یکبارزکوٰۃ ادا کرنا چاہیے تواس کے بغیراورکوئی چارہ کارنہیں کہ وہ ہر سال کچھ سنابیچ دے، کیونکہ اس کے علاوہ اس کے پاس اورکوئی تھوڑابہت سرمایہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کو مستقبل میں اپنے زیورات کی ہر سال زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی بشرطیکہ زیورات نصاب کے بقدرہوں اورنصاب بیس مثقال ہے جوکہ (11-3/7) مثقال سعودی گنی کے برابرہے، گرام کے حساب سے یہ بانوے گرام کے برابرہے، زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے خواہ یہ سونے یا اپنی کسی اورچیز کو بیچ کرادا کرلے اگراس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کا شوہر یا باپ وغیرہ زکوٰۃ ادا کردے توپھربھی کوئی حرج نہیں ورنہ جب تک یہ ادا نہیں کرے گی زکوٰۃ اس کے ذمہ قرض ہوگی۔ وجوب زکوٰۃ کے علم سے پہلے گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ کے حوالے سے اس پرکچھ واجب نہیں ہے، کیونکہ ایک تواسے وجوب زکوٰۃ کا علم ہی نہیں تھا اوردوسرے یہ کہ اس وجوب میں کچھ شبہ بھی ہے، کیونکہ بعض اہل علم کے نزدیک ان زیورات میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے جوپہنے جاتے ہوں یا پہننے کے لیے تیارکئےگئے ہوں لیکن راجح ترین بات یہی ہے کہ زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے بشرطیکہ ان کا وزن نصاب کے مطابق ہواور ایک سال کی مدت گزرجائے۔ کتاب وسنت کے دلائل سے یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 124

محدث فتویٰ